

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



شجرہ طیبہ



لونی شریف

خانقاہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَأَصْلُهَا ثَابِتٌ وَقُرْئَانُهَا فِي السَّمَاءِ (قرآن)

اور انکی بڑی عظمت و جلال، اور انکی شان و شان میں

شجرہ طیبہ

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ
قدس سرہ

کچھرا تیز ناٹھ سیٹھ
غلام نظامان اولیاء نقشبند
ناچر عبدالستار کھتری، امیر گرائس، مندر (کچھ)
موبائل: ۹۸۴۵۸۳۹۶۱۵

ہر ایک مسلمان بھائی کو چاہئے کہ سب سے پہلے فرض پھر واجب پھر سنت اور اس کے بعد نوافل مستحب کام یا اور کوئی عبادت کرے۔ حضرت علی شیر خدا ؑ فرماتے ہیں کہ جو کوئی فرض کو چھوڑ کر سنت اور نفل ادا کرے گا تو وہ قبول نہ ہو سکے اور وہ شخص ذلیل ہوگا۔

حضرت نوٹ پاک ؑ فرماتے ہیں کہ فرض کو چھوڑ کر نوافل ادا کرنے والے کی مثال اس شخص جیسی ہے کہ جسے بادشاہ اپنے دربار میں بلانے لیکن حاضر نہ ہوا اور بادشاہ کے غلاموں کی خدمت کرتا رہے۔

حضرت شہاب الدین سہروردی ؑ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرض ادا کیے بغیر کوئی بھی نفل عبادت قبول نہیں فرماتا اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری مثال اس شخص جیسی ہے کہ جو فرض ادا نہ کرے اور نفل بھیجتا رہے۔ (حدیث قدسی)

2

علم کی دو قسمی ہیں ایک ظاہری اور دوسری باطنی، علم ظاہری شریعت مصطفیٰ ہے اور علم باطنی طریقت لیکن طریقت شریعت کی ہی ایک شاخ کا نام ہے، دل کو سکون اور روح کو راحت دلانے کے لئے ہر ایک کو علم باطنی پانا ضروری ہے، معرفت الہی کی تکمیل علم باطنی کے بغیر ناممکن ہے۔

حضور مہی اکرم نور محمد ﷺ نے فیض کے جو سمندر بہائے ہیں اسکو صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے ہم تک پہنچایا، جن بزرگوں نے جہاں جہاں سے بھی فیض پایا انکی تفصیل بترجیب اور نام کے ساتھ لکھی جاتی ہے اس کو ہم شجرہ مبارک کے نام سے جانتے ہیں۔

سلسلے چار ہیں، جن میں سے قادریہ چشتیہ اور سہروردیہ کی ابتدا اور ان تینوں سلسلوں کے فیض کا سرچشمہ حضرت علیؑ رضی اللہ عنہ کی ذات پاک سے جاری ہوا اور ان طریقوں کا سلسلہ حضرت کی ذات تک

پہنچتا ہے جبکہ طریقہ نقشبندیہ کی ابتدا کر لے والے حضور ﷺ کے یار غار خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق ؓ ہیں، یا پھر یوں کہیے کہ طریقہ نقشبندیہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے فیض کا ایک وسیع اور بے انتہا سمندر ہے، جسمیں سے عاشقوں نے من بھر کر شربتِ توحید اور معرفت کے جام نوش کیے۔

وجہ تسمیہ: اس طریقے کو نقشبند اس لئے کہا جاتا ہے کہ شاہ نقشبند جس چیز پر بھی نظر فرماتے تو خود بخود اس چیز پر اللہ پاک کا نام اللہ کنہہ ہو جاتا، پھر وہ کسی انسان کا دل ہو چاہے کمہار کا گھڑا، کسی درخت کی ٹہنی ہو یا پیاڑ کا پتھر۔ شاہ نقشبند جہاں سے بھی گزرتے وہاں کی ہر چیز پر اللہ اللہ کنہہ ہو جاتا۔

قادری، نقشبندی، چشتی اور سہروردی یہ چاروں سلسلے حق ہیں جس نے جہاں سے بھی فیض پایا وہ کامیاب ہوا۔ اصحابی

4

3

چاہئے جس شخص کو آپ مرشد بننا ہے ہیں کیا وہ شریعت کا پورا پابند ہے؟
کیا اس کا سلسلہ حضور ﷺ تک پہنچتا ہے؟ کیا اس کے دل میں
شریعت محمدی اور سنت نبوی کے لیے محبت ہے؟ اور کیا اسے حلال و
حرام، جائز و ناجائز باتوں کا علم ہے؟ اگر یہ باتیں اس شخص میں نہ ملیں تو
یہ شخص کو مرشد بنانا جائز نہیں، ایسا شخص انسان نہیں بلکہ انسان کے
لباس میں شیطان ہے، اس سے دور رہنا چاہئے اور تمام ایسا مسکت کو اس
سے بچنا چاہئے۔

آخر میں میں ہر مرید کو تاکید کرتا ہوں کہ شریعت مطہرہ
کے پابند بنو، اور دنیا و آخرت کی بھلائی چاہتے ہو تو آقائے دو جہاں
ﷺ کی اطاعت اور محبت کے پیکر بنو۔
ہمارے بزرگوں کے مبارک ناموں کو سلسلہ وار سچائے اس شجرہ شریف
کو حفاظت سے رکھو اور بزرگوں کے ناموں کا احترام کرو۔

کالتجوم باہم اقتدیہم اقتدیہم یعنی میرے صحابی ستاروں کی مانند
ہیں، جس نے جس کی بھی اقتدا کی کامیاب ہو، حضور ﷺ کے اس
فرمان عالیشان کو مد نظر رکھتے ہوئے کسی بھی طریقے کو اختیار کرنا گمراہی
ہے، اس لئے طالب کو ان چاروں طریقوں میں سے کسی بھی طریقے
میں سے فیض ملے حاصل کرے، یہ چاروں طریقے حق ہیں۔

طالب جس کسی کے بھی سلسلے سے فیض حاصل کر رہا ہو اس
سلسلے کے بزرگوں کے نام مبارک اور اور ان کی عزت اگر دل میں نہ ہو تو
وہ فیض سے محروم ہے، بدعتوں سے گھرے اس ماحول میں مرشد راہ
طریقہ بنانا بہت ضروری ہے، بزرگان دین کے اس فرمان من لا
شیخ لہ فشیخۃ الشیطان یعنی جس کا کوئی مرشد نہ ہو اس کا مرشد
شیطان ہے، ہم کو مرشد کی تلاش کا سبق دے رہا ہے۔

طالب کو مرید بننے سے پہلے ان باتوں کو دھیان میں رکھنا

ہر روز فجر نماز بعد پانچورات کو بعد نماز عشاء سوئے سے
پہلے اس مبارک شجرہ شریف کا درود کرنا دو دنوں جہان کی دولت عطا ہوئے
کا سبب ہے۔

طالب دعاء
بعد سبک علو اکبر قاء
جہاڑی نقشبندی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله رب العالمين : الصلوة والسلام على رسوله
سيد الكونين ورسول التقين محمد المصطفى
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ

بعد میں عرض ہے کہ نیچے لکھا ہوا میرا سلسلہ ہے،
جو مشارح طریقہ عالیہ نقشبندیہ کے واسطے سے ہے

الہی بحرمت شفیع المذنبین رحمة للعالمین
سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

الہی بحرمت امیر المؤمنین سیدنا
ابی بکر الصديق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بحرمت صاحب رسول اللہ حضرت
سلمان الفارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الهي بحرمته سيدنا خواجه عبد الخالق
عجلدوالي رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا خواجه عارف ريوكري
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا خواجه محمود النجرفغوي
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا علي راميتي
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا خواجه محمد بابا سماسي
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا سيد اميركلاڻ
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا امام قاسم بن محمد بن
ابي بكر صديق رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا امام جعفر الصادق
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سلطان العارفين سيدنا بايزيد
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا ابي الحسن خرقاني
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا ابي علي الفارمدي
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا ابي يعقوب يوسف
الهمداني رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا قطب الطرائق وغوث الخلائق امام
الطريقة خواجه خواجگان خواجه محمد بهاؤ الدين بن

محمد بخاري نقشبند رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا علاؤ الدين محمد العطار
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا يعقوب جرجي رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا ناصر الدين خواجه غبيدا الله
احرار سمرقندي رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا محمد زاهد
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا محمد درويش
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا خواجه محمد امينكي
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سيدنا خواجه محمد باقي بالله
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته امام رباني مجدد الف ثاني سلطان الشريعة
وبرهان الطريقة سيدنا الشيخ احمد الفاروقي سرهندي

رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته عروة الوثقى سيدنا شيخ محمد معصوم
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته سلطان الاولياء سيدنا شيخ سيف الدين
رضي الله تعالى عنه

الهي بحرمته نوره محمد بدايوني رضي الله تعالى عنه

الہی بحرمت قیوم زمان محبوب سبحان مرشدنا
و مولانا شاہ عبد الرحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بحرمت قدوة السالکین زبدة العابدین قطب زمان مولانا
و مرشدنا حضرت شاہ محمد اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بحرمت قطب العارفین غوث زمان سیدنا و مولانا
حضرت سید الحاج علی اکبر شاہ جیلانی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بحرمت حامی سنت ماضی بدعت سیدنا و مولانا
سید الحاج محمود شاہ جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بعجز نیاز غلام غلامان اولیاء نقشبند
فقیر حاجی علی اکبر شاہ جیلانی

الہی بحرمت قیم الطريقة الاحمدیہ سیدنا شمس الدین
حبیب اللہ مرزا جان جانان مظہر شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بحرمت سیدنا شیخ عبد اللہ المعروف بہ
غلام علی احمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بحرمت سیدنا ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بحرمت سیدنا شیخ احمد سعید

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بحرمت شمس شریعت عارف حقیقت

حضرت خواجہ محمد مظہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الہی بحرمت غوث دوران محبوب رحمان شیخنا و
امامنا و وسیلتنا حضرت شاہ صدیق اللہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مناجات مبارکۃ فاضی الحاجات بوسلیۃ
حضرات سلسلۃ عالیہ نقشبندیہ

یا الہی رحم کر خیر الوری کے واسطے
رحمت عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے

جملہ عالم سے چھڑا کر کر عطا صدق و صفا
حضرت بوکر یار مصطفیٰ کے واسطے

نور ایمان سے منور کر دے یا رب دل میرا
حضرت سلمان و قاسم رحمما کے واسطے

زہد و تقویٰ میں الہی کر دے جھکو کامیاب
حضرت جعفر امام الاتقیاء کے واسطے

مے مجھے ایمان کامل لے خدا وند کریم
قطب عالم بابزید پشیرا کے واسطے

دین حق پہ مجھے رکھ ثابت قدم
بوکھن اور بولن پارسا کے واسطے

ہادۂ رحمت پنا دے کر دے دیوانہ مجھے
خواجہ یوسف عبد خالق مقتدی کے واسطے
سرمۂ عرفان سے یارب میری آنکھیں کھول دے
عارف و محمود و مرشد رہنما کے واسطے
صبر و تسلیم و رضا سے حصہ کامل ملے
شاہ علی رائیختی غوث الوری کے واسطے
خواجہ بابا ستاسی اور شہ میر کمال
ہر دو ماہ و مہر برج اصطفا کے واسطے
یا الہی نقش کر دے دل پہ میرے اسم ذات
خواجه خواجہ مشکل کشا کے واسطے
شاہ بہاؤ الدین محمد سید و محبوب حق
نقشبند و دھگیر بیڑا کے واسطے
بخش دے عصیاں ہمارے قرب کر اپنا عطا
شاہ علاؤ الدین عطار غنی کے واسطے
میری طاعت میں بھی نہ ہو جب و دیا
حضرت یعقوب چشتی بے دیا کے واسطے

نزع میں ہو جلوۂ احمد میرے پیش نظر
شاہ سیف الدین شہ صدق و صفا کے واسطے
حقلۂ عشق نبی سے دل میرا پر نور ہو
حضرت نور محمد پر ضیا کے واسطے
دل میں ہو یاد نبی لب پہ ہو ذکر رسول
شاہ مظہر جان جاناں رحما کے واسطے
ہو لٹائی شہ ہر دو سرا مجھ کو نصیب
شاہ عبداللہ صوفی خوش لقا کے واسطے
ذکر سے تیرے تر رہے میری لباس
شاہ محمد یوسف پشوا کے واسطے
میرا مدفن ہو مدینہ میں اللہ العالمین
حضرت احمد سعید خوش لقا کے واسطے
شافع روز جزا کی ہو شفاعت مجھ کو نصیب
شاہ محمد مظہر قطب الودعی کے واسطے
دین و دنیا میں الٰہی سرخ رو کر دے ہمیں
شاہ صدیق اللہ کے صدق و صفا کے واسطے

18

ہو صفائی قلب کی یا رب مجھے کامل عطا
شاہ عبداللہ شاہ اصفیاء کے واسطے
مجھ کو دنیا میں لباس زہد سے کر سرفراز
خواجہ زاہد محمد پارسا کے واسطے
زندگی میں ہو گدائی کوئے احمد کی نصیب
خواجہ درویش محمد پر ضیا کے واسطے
بھول جاؤں سب کو یا رب صرف تو باقی رہے
شہ انگلی و باقی با خدا کے واسطے
مہج سز عیادت مظہر انوار قدس
نائب حضرت محمد مصطفیٰ کے واسطے
شاہ محمد الف ثانی شیخ قیم زماں
ان کے فیض عام و ارشاد ہدی کے واسطے
دل میرا بن جائے گہوارہ تیرے عرفان کا
قطب عالم شیخ احمد مہدی کے واسطے
زہد و تقویٰ مجھ کو تیرے فضل سے آسان ہو
حضرت معصوم قطب الانبیاء کے واسطے

17

پدمتوں کے دور میں بھی فیض کے بہر عمیق
ان کے درد و سوز عشق کبریا کے واسطے
مجھ شمیم عاجز و مضطر پہ اے نکس نواز
رحم فرما مظہر زہد و تقا کے واسطے
دونوں جہاں میں سرخ رو رکھ عہد کو تیرے خدا
دل کی ہر امید پاؤں ان شیعہ سلسلہ کے واسطے

مقوی کی تعریف

حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دن کو
روزہ رکھنا اور رات کو نمازیں پڑھنا اور ان کے درمیان گڑ بڑ
کرنا (نامناسب اعمال کا ارتکاب) تکوی نہیں ہے۔ تکوی تو
یہ ہے کہ جس کو اللہ نے حرام کیا ہے اس سے بچے اور جو فرض
کیا ہے اس پر عمل کرے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ تجھے جو رزق
عطا فرمائے وہ خیر ہی خیر ہے۔

20

نور عرفاں سے ہمارے دل کو پر انوار کر
شاہ ما عبدالرحیم با خدا کے واسطے
جو کہ اہل امانت شاہ صدیق اللہ کے
اس صداقت پرورد ہیر پدی کے واسطے
بعد ان کے جو کہ تھے مسند نشین راہ حق
خوش ادا اسحاق کامل پیشوا کے واسطے
تھے وہ فرزند جناب خواجہ عبدالرحیم
روشنی تھے دیدہ و دل کی ضیا کے واسطے
مرشد راہ طریقت فیض سجادہ تھے آپ
فیض رب تھے طالبان ارتقا کے واسطے
مشکلیں حل کر بخش دے سارے گناہ
شاہ علی اکبر دلی نے با صفا کے واسطے
ان کے خلف نیک اور نور کے پیکر جو تھے
شاہ ما محمود کامل خوش لقا کے واسطے
زندگانی دین کی خاطر تھی جسے وقت کی
سوز مشتاقاں اسی نور الہدی کے واسطے

19

یا قاضی الحاجات

یا کافی المهمات

یا رافع الدرجات

یا دافع البلیات

یا شافی الامراض

یا معجب الدعوات

یا ارحم الراحمین

.... آمین

پڑھکر اس کا ثواب بزرگان دین کو پیش کرے۔

بعد میں دعاء مانگے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

خدم خواجگان شریف

اکیلا شخص یا طاق عدد میں کتنے بھی لوگ ہوں حلقہ بنا کر باادب یا وضو
پاک جگہ پر بیٹھ کر سب سے پہلے کسی شیرینی پر سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ
اخلاص تین مرتبہ پڑھکر اس کا ثواب سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگوں کو پیش

کرے..... اس کے بعد

۷ مرتبہ سورۃ فاتحہ

۱۰۰ مرتبہ درود شریف

۹۲۹ یا ۷ مرتبہ سورۃ الف نثر

۱۰۰ مرتبہ سورۃ اخلاص

۷ مرتبہ سورۃ فاتحہ

۱۰۰ مرتبہ درود شریف

اس کے بعد

ماننے لکھے گئے اسماء مبارک ۱۰۰۰۰ مرتبہ پڑھے

21

22

درود خضریٰ

سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگوں نے درود خضریٰ شریف پڑھنے کی
خوب تاکید فرمائی ہے۔ اس درود شریف کو پڑھنے سے سرکار
ﷺ کی خاص نظر کرم ہوتی ہے۔ لہذا ہر شخص کو چاہیے کہ ہمیشہ
اس درود شریف کو پڑھتا رہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اجازت

حضرت میاں شیر محمد شریقی پوری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

23

انشاء اللہ مصیبتیں دور ہونگی

جو کوئی آیت پاک کے اس حصے کو ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ پڑھے
تو اس کی مصیبتیں دور ہونگی

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

دُوق میں برکت

روزانہ فجر نماز کی سنتوں اور قرآن کے درمیان ۱۰۰ مرتبہ اس دعاء کو
پڑھیں انشاء اللہ رزق میں برکت ہوگی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

24